سوال

(634) نماز میں سجدۂ تلاوت آجائے تو کتنے سجدے کرنے چاہئیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

نماز میں سجدۂ تلاوت آجائے تو کتنے سجدے کرنے ہیں۔ مسنونہ دعا کے علاوہ کوئی دوسری دعا مانگ لینے کا کوئی حرج تو نہیں۔ امام اپنی ضرورت کی کوئی دعا فرض نماز کے سجدہ میں مانگے تو خیانت تو نہیں بن جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

سجدہ تلاوت صرف ایک ہے، صرف مسنون دعا ہی پڑھنی چاہیئے، جس کے اَلفاظ یوں ہیں: ’ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ‘ "ابوداود، ترمذی، ابن ماجه وغیرہ) (سنن الترمذی، بَابُ مَا يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ، رقم: ۵۷۹" روایت ہذا شواہد کی بنا پر حسن درجہ کی ہے۔ اور دوسری دعا ’سجد وجھی للذی خلقه‘ "سنن أبي داود، بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا سَجَدَ، رقم: ۱۴۱۴، سنن الترمذی، بَابُ مَا يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ، رقم: ۵۸۰" اس کا سجدۂ نماز میں پڑھنا تو ثابت ہے مگر سجدۂ قرآن میں پڑھنا بسند صحیح ثابت نہیں۔ صرف مسنون دعا پر اکتفا کرنا چاہیئے۔ امام سجدہ میں صرف مسنون دعا کرے گا، اضافہ نہیں کرنا چاہیئے۔ البتہ بحالت تشہد اختیار ہے کہ نمازی دین و دنیا کی بہتری کی جو دعائیں چاہے، کر سکتا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 542

محدث فتویٰ